

12107 - حدیث (جب آپ فقرآتا دیکھیں تو یہ کہیں کہ صالحین کے شعار کو مرحبا)

سوال

اس حدیث کا درجہ کیا ہے " اللہ تعالیٰ نے اپنے کسی نبی کی طرف وحی فرمائی کہ جب فقر آئے ہوئے دیکھو تو یہ کہو : صالحین کے شعار کو خوش آمدید ، اور جب کشادگی (مالداری) آئے دیکھو تو یہ کہو : گناہ کی سزا جلدی دے دی گئی ہے !! ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

یہ حدیث دارمی نے مسند الفردوس میں - حافظ عراقی کے مطابق - مکحول عن ابی درداء کی سند سے روایت کی جو کہ ضعیف ہے اس لیے کہ مکحول کا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سماع ثابت نہیں - دیکھیں : تخریج احیاء علوم الدین (4 / 191) -

اور ابونعیم نے " حلیۃ " (6 / 5) میں مجاہد عن کعب الاحبار سے اور دوسری جگہ (6 / 37) میں قتادہ عن کعب الاحبار کی سند سے روایت کیا ہے -

ان دونوں میں اسحاق بن بشر کاہلی جو کہ متروک ہے پایا جاتا ہے ، ابوزرعہ کا کہنا ہے کہ یکذب ، اور دادقطنی نے اسے کذاب اور متروک کہا اور ازدی نے متروک الحدیث ساقط یرمی بالکذب ، یہ متروک الحدیث اور ساقط ہے اس پر جھوٹ کی تہمت لگائی جاتی تھی کہا ہے ، اور ابن حبان کا کہنا ہے کہ ، یہ ثقہ راوی پر احادیث گھڑتا تھا اس کی احادیث صرف تعجب کی بنا پر حدیث لکھی جا سکتی ہیں -

دیکھیں : الجرح والتعديل (2 / 214) اور الضعفاء والمتروکین لابن جوزی (1 / 100) -

یہ گئے گذرے قصہ گوؤں میں سے تھا ، امام ذہبی اس کے ترجمہ میں کہتے ہیں کہ : الشیخ ، عالم ، اور قصہ گو ، ضعیف ، اور تالف ابواسحاق بن بشر بن محمد بن عبداللہ بن سالم ہاشمی اور ولایہ کے اعتبار سے بخاری ہے اور صاحب کتاب " المبتداء ، جو دو جلدوں میں مشہور ہے ، اس سے ابن جریر اور اس کے علاوہ اور بھی نقل کرنے والے ہیں ، اس کتاب میں اس نے بلایا اور موضوعات بیان کی ہیں - سیر اعلام النبلاء (9 / 477 - 478) -

والله تعالى اعلم .